20

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۲۵/۶۰ | ۱۷ رجب ۱۳۹۱ھ، ۹ تبوک ۱۳۵۰ ہش، ۹ ستمبر ۱۹۷۱ء | نمبر ۲۰۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۸ر تبوک۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال اسلام آباد میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔

احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ کے ساتھ تا دیر سلامت رکھے اور ہر آن آپ کا حافظ و ناصر ہو۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کچھ عرصہ کے لئے ایبٹ آباد تشریف لے گئے ہیں۔ آپ کو دوبارہ کمر درد کی سخت تکلیف کے باعث ڈاکٹروں نے مکمل آرام کی ہدایت کی ہے آپ کو شدید گھبراہٹ اور بے چینی کی تکلیف بھی ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ ان ایام میں جن احباب نے محترم میاں صاحب کو خطوط لکھے ہیں۔ ان کے جوابات آپ ربوہ واپس تشریف لانے کے بعد خود دیں گے۔

(وکالت تبشیر)

ناصرات الاحمدیہ ربوہ کا اجتماع

ناصرات الاحمدیہ ربوہ کا مقامی اجتماع ۱۵ ستمبر کو صبح سات بجے نصرت گرلز سکول ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔ تمام مقامی ناصرات وقت مقررہ پر وہاں پہنچ جائیں۔ مقابلے میں شامل ہونیوالی ناصرات کی فہرست ۱۲ ستمبر تک مجھے پہنچ جانی چاہیئے۔

(امۃ الباسط بیگم
سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ۔ ربوہ)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

اُمراء اور صدر صاحبان توجہ فرمائیں

"نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کی تحریک فرماتے ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت پر یہ واضح فرما دیا تھا۔ اس فنڈ کے وعدے بہرحال تین سال میں اس طرح پورے کرنے ہیں۔ کہ

پہلے سال

دفتر اوّل اور دفتر سوئم والے اپنے وعدوں کا ۲/۵ اور دفتر دوئم والے ۱/۵ ادا کریں۔

دوسرے سال

تینوں دفاتر بقایا کا ۱/۲ ادا کریں۔

اور تیسرے سال

سو فیصدی ادائیگی ہو جائے۔

آپ جملہ وعدہ کنندگان کو اطلاع کر دیں کہ دوسرا سال شروع ہے۔ اس لئے مخلصین اپنے اس سال کے وعدے پورا کرنیکی طرف متوجہ ہوں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ انشاء اللہ العزیز ۱۵ ستمبر سے شروع ہوگا کم از کم میٹرک پاس داخل کئے جائیں گے۔ تمام امیدوار فارم داخلہ پُر کرکے ساتھ لائیں۔ انٹرویو صبح ۹ بجے شروع ہوا کرے گا۔ یہ داخلہ ۱ یوم تک جاری رہے گا۔

(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اپنے اموال کو ایسی جگہ خرچ کرو جو تمہارے لئے ہمیشہ کیلئے راحت اور آسائش کا موجب بن جائے

اگر ہم اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم کرلیں تو ہمیں سب کچھ مل سکتا ہے

"دُنیا تو ایسی ہے کہ ؎

کارے دُنیا کسے تمام نہ کرد

اللہ تعالیٰ کا یہ ایک سربستہ راز ہے جو کسی پر نہیں کھُلا کہ موت کس وقت آجاوے۔ پھر جب موت آگئی تو سب مال و اسباب یہاں ہی رہ جاتا ہے اور بعض اوقات اُس کے وارث وہ لوگ ہوتے ہیں جن کو اگر مرنے والا زندہ ہوتا تو ایک حبّہ بھی ان کو دینا پسند نہیں کرتا تھا۔ پھر کیسی غلطی ہے کہ انسان اپنے مال کو ایسی جگہ خرچ نہ کرے جو اس کے لئے ہمیشہ کے واسطے راحت اور آسائش کا موجب ہو جائے۔ میں حیران ہوتا ہوں جب یورپ کی طرف دیکھتا ہوں کہ ایک عاجز انسان کو خدا بنانے کے لئے ان میں اس قدر جوش اور سرگرمی ہے اور ہم میں خدا تعالیٰ کی عظمت اور جلال کے ظاہر کرنے کے لئے کچھ بھی نہ ہو۔ یہ کس قدر بدقسمتی ہے۔

مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ محض اللہ تعالیٰ کی رضا کو مقدم کر لیں۔ اگر اُسے خوش کریں تو سب کچھ مل سکتا ہے مگر ان کی یہی تو بدقسمتی ہے کہ وہ اس کو ناراض کر رہے ہیں۔ مجھے بہت ہی افسوس ہوتا ہے جب میں دیکھتا ہوں کہ مسلمانوں کو خدا تعالیٰ نے ایک سچّا دین اسلام عطا کیا تھا مگر انہوں نے اس کی قدر نہیں کی۔ خدا جانے یہ بے پروائی کیا نتیجہ پیدا کرے۔ دین کی کچھ بھی پرواہ اور غیرت نہیں۔ باہم اگر جنگ و جدل ہے تو اس میں شیخی۔ ریا۔ عُجب مقصود ہے نہ کہ اللہ تعالیٰ کا جلال اور اس کی عظمت۔ لیکن جو شخص ہر امر میں اللہ تعالیٰ کو مقدم کرے اور اس کے دین کی حمیت اور غیرت میں ایسا محو ہو کہ ہر کام میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور جلال کا ظاہر کرنا اس کا مقصود خاطر ہو۔ ایسا شخص اللہ تعالیٰ کے دفتر میں صدیق کہلاتا ہے۔

ہماری جماعت کا بہت بڑا حصّہ غرباء کا ہے۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا شکر ہے کہ باوجودیکہ یہ غرباء کی جماعت ہے تاہم میں دیکھتا ہوں کہ ان میں صدق ہے اور ہمدردی ہے اور وہ اسلام کی ضروریات کو سمجھ کر حتی المقدور اس کے لئے خرچ کرنے سے فرق نہیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ ہی کا فضل ساتھ ہو تو کام بنتا ہے اور ہم اس کے فضل کے امیدوار ہیں۔

جس طرح پر ایک طوفان قریب آتا ہو تو انسان کو فکر ہوتا ہے کہ یہ طوفان تباہ کر دیگا۔ اسی طرح پر اسلام پر طوفان آرہے ہیں۔ مخالف ہر وقت ان کوششوں میں لگے ہوئے ہیں۔ کہ اسلام تباہ ہو جاوے لیکن میں یقین رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ اسلام کو ان تمام حملوں سے بچائے گا اور وہ اس طوفان میں بھی اس کا بیڑا سلامتی سے کنارہ پر پہنچا دے گا۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۴-۲۵)

(مسعود احمد پبلشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۹ تبوک ۱۳۵۰ ھش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اِنسان کے اندر پوشیدہ زہر اور اس کا تریاق

اللہ تعالیٰ نے اِنسان کو احسن تقویم یعنی موزوں سے موزوں حالت میں پیدا کیا ہے۔ اور اسے اعلیٰ ترین صلاحیتیں ودیعت فرمائی ہیں۔ لیکن اسے یہ اختیار دیا گیا ہے کہ اگر وہ چاہے تو اپنی صلاحیتوں کو صحیح رنگ میں بروئے کار لا کر حسب استعداد روحانیت کے ایک اعلیٰ مرتبہ پر فائز ہو جائے اور اگر چاہے تو اپنی ان صلاحیتوں کو غلط رنگ میں استعمال کر کے اسفل سافلین یعنی ادنیٰ درجہ سے بھی بدتر درجہ میں جا گرے۔ جب وہ اپنے اس اختیار کو کام میں لاتے ہوئے اپنی خداداد صلاحیتوں کو غلط رنگ میں استعمال کرنے کی طرف مائل ہوتا ہے تو غیر مشہود و غیر محسوس طور پر اس کے اندر ایک خاص قسم کا زہر پیدا ہو جاتا ہے۔ اپنی ابتدائی حالت میں وہ زہر سرے سے زہر معلوم ہی نہیں دیتا۔ اس لئے انسان اُس کی ہلاکت آفرینی سے یکسر بے خبر رہتا ہے اس زہر کا بیج انسان میں پیدا ہوتے ہی شیطان نہایت پوشیدہ طور پر اس کی آبیاری کے لئے آموجود ہوتا ہے۔ اُس کی سر توڑ کوشش یہ ہوتی ہے کہ یہ بیج جڑ پکڑنے کے بعد خوب پھلے پھولے اور ایک تناور درخت کی صورت اختیار کر لے۔ اس زہریلے بیج کے پیدا ہونے کے بعد انسان کے اندر نیکی اور بدی کی قوتوں کے درمیان کش مکش شروع ہو جاتی ہے اور پھر اس کی ساری زندگی اسی کش مکش میں گزرتی ہے۔ اگر نیکی کی قوتیں غالب آ جاتی ہیں تو وہ روحانی علو و ارتفاع کی بلندیوں میں محو پرواز رہتا ہے اور اگر پوشیدہ زہر کی ہلاکت آفرینی کے زیر اثر بدی کی قوتیں غلبہ حاصل کر لیتی ہیں تو وہ اسے تحت الثریٰ میں اتارے بغیر نہیں رہتیں۔

سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ وہ کونسا زہر ہے جو خداداد صلاحیتوں کو غلط رنگ میں استعمال کرنے کی طرف مائل ہونے کے نتیجہ میں غیر مشہود و غیر محسوس طور پر انسان کے اندر پیدا ہونے لگتا ہے اور پھر ایک دفعہ پنپنے کے بعد انسان کو روحانی موت کی آغوش میں پہنچانے کا باعث ثابت ہوتا ہے؟ وہ ہے نفسانی خواہشات کا زہر۔ جونہی نفسانی خواہشات انسان میں سر اٹھانا شروع کرتی ہیں، شیطان کو اپنی دسیسہ کاریوں کا جال پھیلانے اور پھر رفتہ رفتہ کھل کھیلنے کا موقع مل جاتا ہے۔ شیطان کا مقابلہ کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ایمان کی مضبوطی اور اعمال صالحہ کی بجا آوری پر زور دیا ہے اور جگہ جگہ اعمال صالحہ بجا لانے کی تلقین فرمائی ہے۔ لیکن ساتھ ہی واضح فرمایا ہے کہ شیطان کے پنجہ سے نجات کے لئے صرف اعمال صالحہ یعنی تدبیر اور کوشش ہی کافی نہیں ہے۔ بلکہ اس کے لئے اللہ تعالیٰ کے فضل کی ضرورت ہے جیسا کہ فرمایا:-

وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ۝ (سورۃ النساء آیت ۸)

اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو سوائے چند ایک کے باقی لوگ شیطان کے پیچھے چل پڑتے۔

پس نفسانی خواہشات کے زہر کی ہلاکت آفرینیوں سے بچنے اور شیطان کی غلامی سے نجات پانے کے لئے جہاں یہ ضروری ہے کہ انسان ایمان پر مضبوطی سے قائم رہتے ہوئے پورے تعہد اور عزم و ہمت سے اعمالِ صالحہ بجا لائے وہاں اِس امر کی بھی اشد ضرورت ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت کو جذب کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی رحمت کو جذب کرنے کا ذریعہ دعا ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نفسانی خواہشات کے زہر کا تریاق دعا کو ہی قرار دیا ہے چنانچہ حضور علیہ السلام انسان کے اندر پوشیدہ اِس زہر اور اس کے حتمی تریاق کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"فضل ہمیشہ خدا کی طرف سے آتا ہے۔ ہزار تدبیر کرو ہرگز کام نہ آوے گی جب تک آنسو نہ بہیں۔ سانپ کی زہر کی طرح انسان میں زہر ہے اُس کا تریاق دعا ہے جس کے ذریعہ سے آسمان سے چشمہ جاری ہوتا ہے۔ جو دعا سے غافل ہے وہ مارا گیا۔ ایک دن اور رات جس کی دعا سے خالی ہے وہ شیطان سے قریب ہوتا ہے۔" (ملفوظات جلد ششم صفحہ ۳۷۰)

اس امر کے پیش نظر کہ نفسانی خواہشات کے زہر کا تریاق دعا ہے حضور علیہ السلام نے اس زہر کی ہلاکت آفرینی سے بچنے کے لئے تدبیر کے ساتھ ساتھ دعاؤں کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرنے کی اہمیت پر خاص زور دیا۔ چنانچہ ایک موقع پر فرمایا:-

"یہ ضروری اور بہت ضروری ہے کہ ہر شخص اللہ تعالیٰ سے پورے تذلّل اور انکسار کے ساتھ ہر وقت دعا مانگتا رہے کہ وہ اسے سچی معرفت اور حقیقی بصیرت اور بینائی عطا کرے اور شیطان کے وساوس سے محفوظ رکھے۔"

(رپورٹ جلسہ سالانہ ۱۸۹۷ء صفحہ ۶۱)

اسی طرح آپ نے ایک اور موقع پر نفسانی خواہشات کے زہر کی ہلاکت آفرینی سے بچنے کے لئے تدبیر اور دعا دونوں سے کام لینے کی پُر زور تلقین کرتے ہوئے مزید فرمایا:-

"میں کثرت جماعت سے کبھی خوش نہیں ہوتا۔ اب اگرچہ (جماعت) چار لاکھ بلکہ اس سے بھی زیادہ ہے مگر حقیقی جماعت کے معنے یہ نہیں ہیں کہ ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر صرف بیعت کر لی بلکہ جماعت حقیقی طور سے جماعت کہلانے کی تب مستحق ہو سکتی ہے کہ بیعت کی حقیقت پر کاربند ہو، سچے طور سے ان میں ایک پاک تبدیلی پیدا ہو جاوے اور ان کی زندگی گناہ کی آلائش سے بالکل صاف ہو جاوے، نفسانی خواہشات اور شیطان کے پنجہ سے نکل کر خدا تعالیٰ کی رضا میں محو ہو جاویں، حق اللہ اور حق العباد کو فراخدلی سے پورے اور کامل طور سے ادا کریں، دین کے واسطے اور اشاعتِ دین کے لئے ان میں ایک تڑپ پیدا ہو جاوے، اپنی خواہشات اور ارادوں اور آرزوؤں کو فنا کر کے خدا کے بن جاویں۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم گمراہ ہو پر جسے میں ہدایت دوں، تم سب اندھے ہو مگر وہ جس کو میں بخشوں، تم سب مُردے ہو مگر وہی زندہ ہے جس کو میں روحانی زندگی کا شربت پلاؤں۔ انسان کو خدا تعالیٰ کی ستاری ڈھانکے رکھتی ہے ورنہ اگر لوگوں کے اندرونی حالات اور باطن دنیا کے سامنے کر دیئے جاویں تو قریب ہے کہ بعض بعض کے قریب تک بھی جانا پسند نہ کریں۔ خدا تعالیٰ بڑا ستار ہے، انسانوں کے عیوب پر ہر ایک کو اطلاع نہیں دیتا۔ پس انسان کو چاہیئے کہ نیکی میں کوشش کرے اور ہر وقت دعا میں لگا رہے۔" (ملفوظات جلد دہم صفحہ ۱۳۶)

الغرض نفسانی خواہشات کا زہر جو پوشیدہ طور پر انسان کے اندر پیدا ہو جاتا ہے اُس کا تریاق دُعا ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہر بیعت کنندہ کے لئے یہ لازمی قرار دیا ہے کہ وہ دن رات دعا میں مصروف رہے یہاں تک کہ اُس کا کوئی دن اور کوئی رات بھی دعا سے خالی نہ ہو تا کہ اُس کے باطن کا پوشیدہ زہر کلّی طور پر زائل ہو سکے اور وہ شیطان کی غلامی اختیار کرنے سے ہمیشہ ہمیش کے واسطے محفوظ ہو جائے۔

عبادت

خدا کی فرض ہے ہم پہ عبادت — عبادت جس میں ہو سچی انابت
عبادت سے میسر استقامت — عبادت جسم اور رُوح کی طہارت
عبادت پارسائی پر شہادت — عبادت میں ہماری سب سعادت
عبادت سر بسر حق و صداقت — عبادت دل کا اطمینان و راحت
عبادت سے ملی نوعِ بشر کو — نبوت اور خلافت اور امامت
غرض یہ کہ عبادت درحقیقت — ہے تخلیقِ بشر کی غرض و غایت

اور اِنکارِ عبادت ہے یقیناً
شقاوت در شقاوت در شقاوت

محمد عثمان صدیقی ایم اے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چین میں اسلام

مکرم شیخ عبدالقادر صاحب رستم پارک نواں کوٹ لاہور

چین میں بادشاہوں کے وقائع پر مشتمل ایک کتاب زمانۂ قدیم میں لکھی گئی۔ اس کتاب میں ایک عجیب واقعہ درج ہے کہ چین کے ایک نیک دل بادشاہ نے کشف میں دیکھا کہ

"ایک روشنی جنوب مغرب سے ظاہر ہوئی جس نے بادشاہ کے محل کو پُرنور کر دیا اس روشنی کے شان و شکوہ سے بادشاہ لرزہ براندام ہو گیا اس نے دانا آدمیوں سے حقیقت حال دریافت کی۔ انہوں نے وہ صحائف بادشاہ کے حضور پیش کئے جس میں اس حیرت انگیز واقعہ کا حال لکھا تھا۔ چینی نوشتوں میں یہ لکھا تھا کہ مغرب میں ایک عظیم روحانی انسان مبعوث ہوگا۔ جس کا مذہب چین میں پھیل جائے گا۔

The Annals of Celestial Empire (Life of Christby Fulton J. Sheen P. 2

جنوب مغرب سے ظاہر ہونے والا یہ نور جلوۂ فاران کی صورت میں حجاز کے اُفق پر نمودار ہوا اور چین تک پھیل گیا۔ پھر اسلام کی نشأۃ ثانیہ میں یہی نور چین کے مغرب میں مینارۂ بیضاء سے ظاہر ہوا۔ اَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا کے پیش نظر اس نور سے چین بھی بہرہ ور ہوگا

(۲)

حکمائے چین نے بادشاہ کو جو پیشگوئی دکھائی وہ بدھ لٹریچر میں اب بھی ملتی ہے گویا بدھ نے فرمایا میرے بعد ایک اور بدھ پیدا ہوگا اس کا نام "امی تابھا" ہے یعنی ہمہ نور بالا اندر نور اس کا مقام مغرب میں ہوگا اس کے ذریعہ ایک نیا نظام قائم ہوگا۔ جس کا نام "سکھاوتی" ہے جس کے معنے "سرزمین امن و مسرت" کے ہیں "امی تابھا" کا فردوس مغرب میں ہے جس کے دروازے سب لوگوں کے لئے کھلے ہیں۔ جاپان میں "امی تابھا" کو "امیدا" کہتے ہیں لکھا ہے کہ "امیدا" نے

"زمین اور آسمان کو گواہ رکھ کر یہ عہد کیا کہ جب تک وہ ساری نسل انسانی کو بچا نہیں لے گا خود نروان میں داخل نہیں ہوگا۔"

(انسائیکلو پیڈیا آف تھیالوجی زیر لفظ (Amida)

بدھ لٹریچر سے معلوم ہوتا ہے کہ "امی تابھا" پیدا ہوا اور فوت بھی ہو گیا۔ پھر لکھا ہے۔ کہ وہ آخری زمانہ میں پیدا ہوگا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا دو بار ظہور مقدر تھا۔

قرن اوّل میں "امی تابھا" پر ایک کتاب سنسکرت میں لکھی گئی۔ اس کا نام "سکھاوتی کا بیان" اس میں لکھا ہے:۔

بدھ اولیا اور دوسرے سربرآوردہ لوگ جو کہ کثرت میں دریائے گنگا کے ذرات ریگ کی طرح بے حد و حساب ہیں "امی تابھا" کے نام کی حمد کرتے۔ اس عظیم مصلح کی تعریف و توصیف کے محامد میں مصروف ہیں۔

"امی تابھا" کے فردوس کے متعلق لکھا ہے

This wared system is callad The Happy Land

اس نظام عام کا نام سرزمین مسرت (سکھاوتی) ہے۔

Buddhist Scriptures By Edward Conze P 222, 234

"امی تابھا" کے نظام عالم کی تفاصیل میں انکشافات یوحنا عارف کے نئے یروشلم اور اس سے وابستہ روحانی انقلاب کے تصور سے اس درجہ مشابہ ہیں کہ علماء مغرب پکار اٹھے کہ "سکھاوتی" اور نئے یروشلم کے مکتب خیال میں کوئی تعلق ضرور ہے۔ "مسیح ہندوستان میں" میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے اس عقیدہ کو حل کر دیا آپ نے بتایا کہ آمد ہندوستان کے باعث حضرت مسیح علیہ السلام کی تعلیمات کو بدھ مت نے اپنا لیا تھا۔

(۳)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اپنی کتاب "حقیقۃ الوحی" میں فرماتے ہیں:۔

"شیخ محی الدین ابن عربی نے بھی اپنی کتاب فصوص میں لکھا ہے ... کہ امام المہدی صینی الاصل ہوگا۔"

(ص ۲۰۱)

اس کی تشریح میں فرمایا:۔

"اس سے مطلب یہ ہے کہ اس کے خاندان میں ترک کا خون ملا ہوا ہوگا .... اگرچہ سچ وہی ہے جو خدا نے فرمایا کہ یہ خاندان فارسی الاصل ہے۔ مگر یہ تو یقینی اور مشہود محسوس ہے کہ اکثر مائیں اور دادیاں ہماری مغلیہ خاندان سے ہیں اور وہ صینی الاصل ہیں یعنی چین کا رہنے والی

(ص ۲۰۱۔ حاشیہ)

اُسی "صینی الاصل" مہدی کے ذریعہ دنیا کی سب سے بڑی منگول نسل ہدایت و رشد سے ہمکنار ہوگی ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ!

(۴)

رسول خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔

اُطْلُبُوا الْعِلْمَ وَلَوْ كَانَ بِالصِّيْنِ۔

یہ علم حاصل کرو چاہے تمہیں چین جانا پڑے۔

اس میں یہ پیشگوئی ہے کہ چین اتنی ترقی کر جائے گا کہ وہ مادی علوم میں دنیا کا اُستاد بن جائے گا لیکن روحانی علوم کے لئے وہ بہرحال جنوب مغرب سے پھوٹنے والے جلوۂ فاران کا محتاج ہے۔

(۵)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الہام میں ایک "مشرقی طاقت" کا ذکر ہے۔ آج چین دُنیا کی تیسری بڑی طاقت ہے۔ کوریا کی جنگ نے ثابت کر دیا کہ چین کی طاقت کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔

"ایک مشرقی طاقت اور کوریا کی نازک حالت" الہام جس شان سے پورا ہوا وہ دُنیا کے سامنے ہے۔

(۶)

چین کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس نے سماجی برائیوں کا خاتمہ کر دیا۔ دنیا میں سب سے بڑی محرومی خدا سے دوری ہے انشاء اللہ ایسے حالات پیدا ہوں گے کہ یہ محرومی کا داغ بھی دُھل جائیگا۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

میں جو نظام پیش کیا گیا وہی دُنیا کا آخری نظام ہوگا سکھاوتی اسی نظام کا نام ہے۔

٭

درخواست دعا

جماعت مصری شاہ لاہور کے مخلص دوست مکرم چوہدری عبدالحق صاحب تحریر فرماتے ہیں:۔

"میری لڑکی عزیزہ شفقت جو میڈیکل کالج میں داخل ہوئی تھی اچانک دماغی عارضہ سے شدید طور پر بیمار ہو گئی ہے۔ علاج شروع ہے ..... میں نے یکصد روپیہ اس بچی کے صحت یاب ہونے پر مساجد ممالک بیرون کے فنڈ میں ادا کرنے کی نیت کی ہے۔"

قارئین کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ شفقت کو شفائے کامل و عاجل دے کہ اس کے والدین کی تمام پریشانیوں کو دُور فرمائے۔ آمین

چوہدری صاحب موصوف نے اپنے وعدہ یکصد روپیہ میں سے -/۲۰ روپے بذریعہ منی آرڈر ارسال کر دئے ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

انصار اللہ اور ششماہی جائزہ

ناظمین انصار اللہ اور زعماء مجالس کی خدمت میں قیادت مال کی طرف سے ششماہی جائزہ بھجوایا جا چکا ہے۔ امید ہے اس کی روشنی میں ہر قسم کی کمی کو سالانہ اجتماع کی آمد سے پہلے پہلے پورا کر لیا جائے گا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے چودھویں سالانہ اجتماع کا تفصیلی پروگرام

منعقدہ ۸، ۹، ۱۰ راکتوبر (جمعہ ہفتہ اتوار)

نوٹ: جس بہن کے پاس اپنی لجنہ کی تحریری تصدیق نہیں ہوگی اس کے قیام و طعام کی ذمہ داری لجنہ مرکزیہ ربوہ پر نہیں ہوگی۔

پہلا دن ۸ راکتوبر بروز جمعہ

صرف ناصرات الاحمدیہ کا اجتماع ہوگا۔

نوٹ: ناصرات کی عمر سے چھوٹی بچیوں کو آنے کی اجازت نہیں ہوگی صرف ۸ سے ۱۵ سال تک کی بچیاں آئیں۔ تمام ناصرات پونے سات بجے نصرت گرلز ہائی سکول کے گراؤنڈ میں اپنے جھنڈوں کے ساتھ جمع ہو جائیں۔ ممکن ہو تو ان کی نگران ممبرات کی تمام کو اپنی مقررہ جگہ دیکھ لیں۔

۷ بجے تا ۸ بجے صبح ناصرات کے ہر گروپ کی کھیلیں نصرت گرلز ہائی سکول کے میدان میں ہوں گی۔ بڑے گروپ یعنی ۱۴، ۱۵ سال کی بچیوں کے لئے چار مقابلے ہوں گے۔

(۱) ذہانت کا مقابلہ (۲) یادداشت کا مقابلہ۔ (۳) پیغام رسانی کا مقابلہ۔ (۴) چاٹی ریس۔

گروپ ۲ یعنی ۱۱-۱۲-۱۳ سال کی بچیوں کے لئے (۱) ۱۰۰ گز دوڑ۔ (۲) ڈک دوڑ۔

گروپ ۳ ۸-۹-۱۰ سال کی بچیاں۔

(۱) ۵۰ گز کی دوڑ (۲) تین ٹانگوں کی دوڑ۔

(کھیلوں کے بعد ناصرات خاموشی سے پہنچ جائیں)

پہلا اجلاس

۸-۰۰ تا ۸-۳۰ افتتاحی دعا

۸-۳۰ تا ۸-۴۰ تلاوت قرآن کریم و نظم۔

۸-۴۰ تا ۹-۰۰ افتتاحی تقریر محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ مرکزیہ۔

۹-۰۰ تا ۱۰-۰۰ سب سے چھوٹے گروپ یعنی ۸-۹-۱۰ سال کا تقریری مقابلہ۔ وقت فی تقریر ۲ منٹ ہوگا۔

عنوانات: (۱) امانت۔ (۲) آداب مسجد۔ (۳) پابندی وقت۔

۱۰-۰۰ تا ۱۰-۱۰ نظم

۱۰-۱۰ تا ۱۱-۱۰ درمیانے گروپ یعنی ۱۱-۱۲-۱۳ سال کی بچیوں کا تقریری مقابلہ وقت فی تقریر ۳ منٹ ہوگا۔ اس کے مقابلہ کے عنوان مندرجہ ذیل ہوں گے۔

(۱) رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا عہد جوانی۔

(۲) حضرت مصلح موعودؓ کا کوئی ایک کارنامہ۔

(۳) سیرت حضرت عائشہؓ

۱۱-۱۰ تا ۱۱-۲۰ نظم

۱۱-۲۰ تا ۲-۰۰ وقفہ برائے نماز و طعام و نماز جمعہ۔

۴-۰۰ ہر گروپ کی ناصرات کی تلاوت اور حفظ قرآن کا مقابلہ۔ دفتر لجنہ اماء اللہ میں ہوگا

معیار اول کیلئے: سورۃ اعلیٰ و سورہ غاشیہ۔

معیار دوم کیلئے: سورہ قارعہ۔ سورۃ التین۔ سورۃ الزلزال۔

معیار سوم کیلئے: سورۃ فلق۔ سورۃ اخلاص۔ سورۃ عصر۔ سورۃ کوثر۔ سورۃ الناس۔

ناصرات کا دینی معلومات کا پرچہ ۹ راکتوبر بروز ہفتہ صبح ۷ بجے دفتر لجنہ کے چھوٹے میدان میں ہوگا جس میں دینی معلومات کے علاوہ عام معلومات بھی پوچھی جائیں گی۔

(دوسرا اجلاس)

۳-۰۰ تا ۳-۲۰ تلاوت قرآن کریم و عہد

۳-۲۰ تا ۳-۴۰ نظم

۳-۴۰ تا ۴-۰۰ افتتاحی تقریر حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ مرکزیہ۔

۴-۰۰ تا ۵-۴۰ ناصرات کا معیار اول کا تقریری مقابلہ اس میں ۱۴-۱۵ سال کی عمر کی بچیاں شامل ہوں گی۔ وقت فی تقریر ۴ منٹ عنوان مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) اسوۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا مختصر جائزہ

(۲) نماز کی برکات و فوائد

(۳) رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم اپنے گھر میں۔

ناصرات کا انگریزی تقریری مقابلہ وقت فی تقریر ۳ منٹ اس میں ناصرات کی صرف معیار اول کی لڑکیاں شامل ہوں گی عنوانات مندرجہ ذیل ہیں۔

1- Mohammad (be Peace upon him) The ideal man.

2. Our Foreign missions.

3- Good morals.

وقفہ برائے نماز مغرب و عشاء و طعام

نوٹ: نمازیں جلسہ گاہ میں ہوں گی۔

(تیسرا اجلاس)

۸-۰۰ شب تا ۸-۱۵ تلاوت قرآن کریم و نظم

۸-۱۵ تا ۹-۰۰ تقریری مقابلہ معیار اول وقت فی تقریر ۴ منٹ۔

عنوانات: (۱) اسلام میں عورتوں کے حقوق کا تحفظ۔ (۲) اسلامی قانون کی بنیاد تقویٰ پر ہے۔ (۳) حسن اخلاق ہی تمام ترقیات کا زینہ ہے۔

اس میں بی اے پاس یا اس سے زائد تعلیم والی خواتین شامل ہوں گی۔

۹-۰۰ تا ۹-۴۵ تقریری مقابلہ معیار دوم وقت فی تقریر ۵ منٹ۔

عنوانات: (۱) خلافت وحدت قومی کی جان ہے۔ (۲) حضرت مصلح موعودؓ کی اولوالعزمی کا ایک نشان ربوہ۔ (۳) تحریک جدید میں عورتوں کا حصہ۔

ایف اے۔ بی اے کی طالبات یا اس سے قریب قریب کی تعلیم یافتہ خواتین اور بچیاں حصہ لیں گی۔

دوسرا دن بروز ہفتہ ۹ راکتوبر

پہلا اجلاس

۷-۴۵ تا ۸-۱۵ تلاوت قرآن کریم و نظم

۸-۱۵ تا ۹-۰۰ درس قرآن مجید از محترم مولانا ابوالعطاء صاحب۔

۹-۰۰ تا ۹-۲۰ ذکر حبیب علیہ السلام از حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی

۹-۲۰ تا ۹-۴۵ تقریر از حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ مدظلہا العالی۔

۹-۴۵ تا ۱۰-۴۵ عربی تقریری مقابلہ وقت فی تقریر ۴ منٹ۔

عنوانات: (۱) رَحْمَۃٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ

(۲) اَلْاِسْلَامُ دِیْنُ الْفِطْرَۃِ۔

(۳) بُورِکَتْ اَلْخِلَادُ فِیْہِ۔

۱۰-۴۵ تا ۱۱-۰۰ لجنات بیرون پاکستان کی سرگرمیاں۔

۱۱-۰۰ تا ۱۱-۰۵ وقفہ برائے اعلانات

۱۱-۰۵ سے خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

وقفہ برائے طعام و نماز ظہر و عصر

۱۰-۴۵ تا ۱۱-۰۰ لجنات بیرون پاکستان کی سرگرمیاں

۱۱-۰۰ تا ۱۱-۰۵ وقفہ برائے اعلانات

۱۱-۰۵ سے خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

وقفہ برائے طعام و نماز ظہر و عصر

(دوسرا اجلاس)

۳-۰۰ تا ۳-۲۰ تلاوت قرآن کریم و نظم

۳-۲۰ سے مجلس شوریٰ لجنہ اماء اللہ

وقفہ برائے طعام و برائے مغرب و عشاء

(تیسرا اجلاس)

۸ بجے شب تا ۸-۱۵ تلاوت قرآن کریم

درس حدیث محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب

۸-۱۵ تا ۹-۴۵ مقابلہ معیار سوم۔ وقت فی تقریر ۴ منٹ۔

عنوانات: (۱) خلافت ثالثہ اور ارض بلالؓ۔ (۲) فلسفہ زکوٰۃ۔ (۳) صحابیات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی قربانیاں۔

اس مقابلہ میں میٹرک کی وہ طالبات حصہ لے سکتی ہیں جن کی عمر ۱۵ سال سے زائد ہو۔

(باقی)

اعلان دارالقضاء

مکرم چوہدری شہباز خان صاحب ولد چوہدری محمد علی صاحب مرحوم قوم جٹ باجوہ سکنہ چونڈہ تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد محمد علی صاحب کا مورخہ ۲/۲/۴۴ کو فوت ہو چکے ہیں۔ مرحوم کے نام قطعہ ۱۴/۵ رقبہ دس مرلے واقع محلہ دارالیمن میں الاٹ ہے۔ میں مرحوم کی جائیداد کا واحد مالک ہوں۔ لہذا یہ قطعہ میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اس درخواست پر مکرم عبدالرشید صاحب بٹ امیر جماعت احمدیہ چونڈہ کے تصدیقی دستخط ثبت ہیں۔ اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جاوے۔

ناظم دارالقضاء

شکریہ احباب

والد محترم میاں محمد یوسف صاحب بٹ کی وفات پر (جو ۱۳ رجون کو ہوئی) کثیر احباب نے نماز جنازہ میں شمولیت فرمائی۔ عزیز و اقارب اور احباب جماعت کے علاوہ متعدد دیگر احباب نے خود تشریف لا کر یا بذریعہ خطوط ہمارے ساتھ ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ میں اپنے خاندان کی طرف سے ان سب احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ (محمد صادق بٹ۔ احمد نگر متصل ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کا انتیسواں سالانہ اجتماع انشاء اللہ تعالیٰ ۸-۹-۱۰ اکتوبر ۱۹۷۱ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واقف زندگی طلباء کا جامعہ احمدیہ میں داخلہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفِ زندگی طلباء کا انٹرویو انشاء اللہ العزیز ۱۳ تبوک ۱۳۵۰ ھش مطابق ۱۳ ستمبر ۱۹۷۱ء بروز سوموار صبح ۹ بجے دفتر وکالت دیوان میں لیا جائے گا۔ مندرجہ ذیل واقفین زندگی مقررہ وقت پر دفتر وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں تشریف لے آئیں تاکہ ان کا انٹرویو لے کر ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کا فیصلہ کیا جائے۔

ان میں سے جن کی تعلیم میٹرک سے کم ہے انہیں انٹرویو کے لئے آنے کی ضرورت نہیں۔ صرف دفتر ہذا کو اطلاع دے دیں۔ ان کے علاوہ ایسے نوجوان جو واقف زندگی ہیں یا زندگی وقف کرنا چاہتے ہیں اور ان کی تعلیم میٹرک یا اس سے زیادہ ہے اور وہ جامعہ احمدیہ میں اعلیٰ دینی تعلیم حاصل کر کے خدمت سلسلہ بجا لانے کے خواہشمند ہیں اگر ان کا نام اس فہرست میں شامل نہیں تو وہ بھی فوری طور پر دفتر وکالت دیوان کو اطلاع دیں تا آئندہ انٹرویو کی تاریخ مقرر کر کے ان کے وقف اور جامعہ احمدیہ میں داخلہ کی کارروائی کی جا سکے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید۔ ربوہ)

نمبر شمار	نام امیدوار واقف زندگی	ولدیت مع پتہ
۱	عبدالمجید خان صاحب	ولد غلام حسین صاحب ساکن بستی احمد پور۔ ضلع ڈیرہ غازی خان
۲	شاہد محمود صاحب	ولد حق نواز خان صاحب کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازی خان
۳	منیر احمد خان صاحب	″ خان علی محمد خان صاحب بستی مندرانی ضلع ڈیرہ غازی خان
۴	محمد احمد صاحب	″ محمد ابراہیم صاحب چک 223/9-R تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر
۵	رانا ناصر احمد صاحب	″ چوہدری فیروز خان صاحب چک ۱۶۸ مراد تحصیل چشتیاں ″
۶	غلام مصطفیٰ صاحب	″ جان محمد صاحب ٹنگرو ضلع حیدرآباد حال دارالضیافت ربوہ
۷	عبدالغفار صاحب	″ حشمت علی صاحب موضع کوٹ خیرا تحصیل لیہ ضلع مظفرگڑھ
۸	داؤد احمد صاحب	″ ماسٹر نورالحق صاحب ٹیچر ریٹائرڈ۔ سکنہ چارسدہ ضلع پشاور
۹	جمال الدین صاحب	″ احمد دین صاحب لودھراں ضلع ملتان
۱۰	عنایت الدین صاحب	″ قریشی احمد شفیع صاحب سابق اکاؤنٹنٹ بستی میانوالی شہر ضلع میانوالی
۱۱	بشیر احمد صاحب	″ حکیم محمد موسیٰ صاحب محمد آباد تحصیل کنڈیارو ضلع نواب شاہ
۱۲	مقصود احمد صاحب	″ چوہدری نذیر احمد صاحب چک ۲۱ دوڑ ضلع نواب شاہ
۱۳	مقصود احمد صاحب	″ محمد انور صاحب۔ یوسف اینڈ کو سوئی بازار نواب شاہ
۱۴	محمد اکرم صاحب	″ چوہدری حبیب اللہ صاحب فیروز والہ ضلع گوجرانوالہ
۱۵	عزیز الرحمٰن صاحب	″ چوہدری محمد طفیل صاحب ساکن کوٹ مرزا جان تحصیل و ضلع گوجرانوالہ
۱۶	نصیر احمد صاحب	″ محمد اسماعیل صاحب بمقام پیر کوٹ ثانی ضلع گوجرانوالہ
۱۷	ذکی اللہ صاحب باجوہ	″ چوہدری نصر اللہ خان صاحب باجوہ چک 55/5-L محمود پور ضلع ساہیوال
۱۸	مسعود احمد صاحب	″ چوہدری محمد حسین صاحب چک 90/12-L تحصیل و ضلع ساہیوال
۱۹	عبدالرشید صاحب	″ میاں عبدالحق صاحب صدر گوگیرہ تحصیل اوکاڑہ ضلع ساہیوال
۲۰	حافظ محمد امین صاحب	″ منور حسین صاحب بستی جہانگیر گراؤنڈ ساہیوال شہر حال دارالضیافت ربوہ
۲۱	منیر احمد صاحب طاہر	″ ڈاکٹر بشیر احمد صاحب گگو منڈی ضلع ساہیوال
۲۲	نعیم اللہ صاحب ملک	″ ملک برکت اللہ صاحب چوک میانہ ساہیوال۔ ضلع ساہیوال
۲۳	بشارت احمد صاحب	″ چوہدری احمد الدین صاحب مدرس پرائمری سکول کنگالی ضلع گجرات
۲۴	حبیب اللہ صاحب طارق	″ ملک عنایت اللہ صاحب مرحوم دارالرحمت ریلوے روڈ گجرات
۲۵	منور احمد صاحب کھوکھر	″ فضل داد صاحب کھوکھر بمقام کھوکھر غربی تحصیل و ضلع گجرات
۲۶	مبارک احمد صاحب سیف	″ ملک غلام مصطفیٰ صاحب بمقام سعد اللہ پور ضلع گجرات
۲۷	ظفر عباس صاحب	″ چوہدری عبدالکریم صاحب آف کنجاہ ضلع گجرات حال دارالصدر جنوبی ربوہ
۲۸	عبدالمجید صاحب	″ چوہدری عبدالرحمٰن صاحب نمبردار کھاریاں ضلع گجرات
۲۹	محمد طارق صاحب محمود	″ نذیر احمد صاحب محلہ اراضی یعقوب سیالکوٹ شہر
۳۰	برکات احمد صاحب کھوکھر	″ نور احمد صاحب کھوکھر محلہ ٹھٹھیاں والہ۔ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ
۳۱	محمد طارق اسلام صاحب	ولد ماسٹر محمد شریف صاحب محلہ رائے والہ۔ ڈسکہ کلاں۔ ضلع سیالکوٹ
۳۲	زبیر احمد صاحب طاہر	ولد چوہدری نبی احمد صاحب پہلوان انڈی بھاگو تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ۔
۳۳	محمد اشفاق صاحب	ولد خواجہ محمد اقبال صاحب احاطہ بوری۔ نزد تھانہ حضری شاہ لاہور
۳۴	خلیفہ عبدالسمیع صاحب	″ خلیفہ عبدالمنان صاحب ۱۳۸ شامی روڈ۔ لاہور کینٹ
۳۵	انور علی صاحب	″ چوہدری سلطان علی صاحب محمدیہ سٹریٹ ۲ ملکھن پورہ لاہور
۳۶	ملک محمود انور صاحب	″ ملک محمد انور صاحب پرکاش بلڈنگ صدر بازار لاہور چھاؤنی
۳۷	محمود احمد صاحب ناصر	″ چوہدری غلام محمد صاحب نمبر ۱ سکنہ سرائے ضلع شیخوپورہ
۳۸	فواد محمود خان صاحب	″ برادر زرتشت منیر احمد خان صاحب پیپلز کالونی لائل پور
۳۹	بشارت احمد صاحب محمود	چوہدری رحمت اللہ صاحب گھسیٹ پورہ ضلع لائل پور حال دارالنصر شرقی ربوہ
۴۰	محمد افضل صاحب	″ نذیر محمد صاحب آف جنگو والی ریلوے سٹیشن سوہاگا حال سیٹلائٹ ٹاؤن سرگودہا۔
۴۱	اللہ بخش صاحب	″ احمد بخش صاحب سکنہ ادرحال تحصیل بھلوال۔ ضلع سرگودھا
۴۲	عطا محمد صاحب	″ غلام محمد صاحب نمبر ۱۔ رکھ چراگاہ بھیرہ۔ ضلع سرگودھا
۴۳	ریاض احمد صاحب	″ چوہدری روح اللہ صاحب چک ۸۷ جنوبی تحصیل و ضلع سرگودھا۔
۴۴	حافظ مظفر احمد صاحب	″ ماسٹر عبدالمنان صاحب محلہ آہیرانوالہ خوشاب ضلع سرگودھا
۴۵	نصیر احمد صاحب قمر	″ بشیر احمد صاحب قمر مربی سلسلہ سٹلائٹ ٹاؤن سرگودھا شہر
۴۶	رفیق احمد صاحب طاہر	″ شیخ محمد دین صاحب بلاک ۱۹ سرگودھا شہر
۴۷	ملک احمد یار صاحب	″ ملک محمد بخش صاحب چک ۳۵ شمالی تحصیل و ضلع سرگودھا
۴۸	مجیب الرحمٰن صاحب	″ مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور دفتر دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ
۴۹	لئیق احمد صاحب طاہر	ولد چوہدری محمد امیر صاحب نمبر ۱ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ
۵۰	سید شمیم احمد صاحب	″ سید سعید احمد صاحب
۵۱	بشارت اللہ خان صاحب	″ مولوی عنایت اللہ صاحب خلیل دارالعلوم غربی ربوہ
۵۲	منصور احمد صاحب مبشر	″ حکیم محمد صدیق صاحب دواخانہ طب جدید رجسٹرڈ بازار ربوہ
۵۳	قریشی عمر فاروق صاحب	″ قریشی محمد افضل صاحب دارالرحمت وسطی۔ ربوہ
۵۴	محمد یونس صاحب	″ خوشی محمد صاحب (میٹ) دارالصدر شمالی۔ ربوہ
۵۵	عبدالباسط صاحب بھٹی	″ مہاجر کالونی حمید پورہ۔ میرپور خاص (سندھ)
۵۶	یونس احمد صاحب خادم	ولد سردار احمد صاحب خادم معلم وقف جدید نصیر آباد (دارالنصر شرقی ربوہ)
۵۷	صفدر حسین صاحب	″ مظفر حسین صاحب ملتان چھاؤنی حال دارالصدر شمالی۔ ربوہ

درخواست ہائے دعا

میری ہمشیرہ عزیزہ تہذیب النساء زوجہ چوہدری عبدالکریم صاحب آف میرپور خاص کا کینسر کا آپریشن خدا کے فضل سے کامیاب رہا ہے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ ان کی کامل شفایابی کے لئے دعا فرما دیں۔ نیز میری اہلیہ صاحبہ بھی آجکل قدرے علیل رہتی ہے اس کی کامل شفایابی کے لئے بھی عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

(سعید احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ نوکوٹ ضلع تھرپارکر سندھ)

۲۔ میری بھاوجہ صاحبہ محترمہ تقریباً ایک ماہ سے بیمار چلی آرہی ہیں۔ اور سول ہسپتال میں زیر علاج ہے احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

(عبدالرشید مسرور کشمیری)

۳۔ جماعت احمدیہ پیر محل کے پریذیڈنٹ چوہدری علم دین صاحب کئی روز سے بیمار ہیں ان کی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔

(شیخ مجیب اللہ پیر محل ضلع لائلپور)

نور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی صحت اور صفائی کے لئے بہترین تحفہ
مرد عورت اور بچوں سب کے لئے مفید ہے قیمت سوا روپیہ
خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ فون ۳۸

برائے فروخت

ایک ایک کنال کے باموقعہ دو قطعات زمین واقعہ محلہ دارالنصر ربوہ بلاک نمبر ۱۲ پلاٹ نمبر ۱۶-۱۷ قابل فروخت ہیں خواہشمند حضرات رجوع فرمائیں۔
(عبدالرشید کارکن نظارت دعوت و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

زوجام عشق اعصاب اور پٹھوں کیلئے لاجواب ٹانک نیز جسمانی طاقت میں بے مثال ہے، ایک ماہ کورس گولی ۲۰ روپے تیار کردہ: دواخانہ خدمت خلق ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جو شخص مخالفانہ ماحول میں بھی اپنے لباس کو ترک نہیں کرتا اور اپنے خیالات پر قائم رہتا ہے

وہ لازماً اپنی، اپنے ملک اور اپنی قوم کی عزت کو قائم کرتا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ سورۃ الکافرون سے لے کر سورۃ الناس تک کی سورتوں کے مضامین کا اجمالی تذکرہ کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"۱۹۲۴ء میں مَیں انگلستان میں تبلیغ اسلام کے مواقع دیکھنے کے لئے گیا تھا میں نے اس وقت وہی لباس پہنے رکھا جو میں (اپنے ملک میں) پہنتا تھا اور یورپین لوگ نہ صرف یہ کہ اس لباس کو ذلیل سمجھتے ہیں۔ بلکہ چونکہ ان کا رات کا لباس ایسا کھلا ہوتا ہے جیسے ہماری قمیص اور شلوار۔ اس لئے وہ ہماری قمیص اور شلوار کو رات کا لباس سمجھتے ہیں۔ یا دوسرے لفظوں میں یہ کہ وہ ہمیں اس لباس میں ننگا سمجھتے ہیں۔ کیونکہ وہ رات کے لباس میں دوسروں کے سامنے نہیں آتے ایک دن ہمارے مبلغ انچارج میرے پاس آئے اور بڑی تشویش سے کہنے لگے کہ آپ کے اس لباس کی وجہ سے یہاں لوگوں کو بہت ٹھوکر لگ رہی ہے۔ آپ اگر پتلون نہیں پہن سکتے تو کم سے کم علی گڑھ فیشن کا گرم پاجامہ پہن لیں اور قمیص کو اس کے اندر ٹھونس لیا کریں۔ میں نے اُن سے پوچھا کہ آخر میں ایسا کیوں کروں۔ ان لوگوں کو میرے قومی لباس پر اعتراض کرنے کا حق کیا ہے؟ مبلّغ صاحب نے کہا کہ حق ہو یا نہ ہو بہرحال اس سے بہت بُرا اثر پڑتا ہے اور ہماری قومی تحقیر ہوتی ہے۔ اسی دن مجھ سے ملنے کے لئے لنڈن کے اورینٹل کالج کے پرنسپل سرڈینی سن راس اور کچھ اور بڑے بڑے آدمی آئے۔ میں نے اُن کے سامنے یہی سوال رکھا اور کہا کہ کیا آپ لوگ اس لباس کو ذلیل سمجھتے ہیں؟ جیسا کہ یوروپین تہذیب ہے انہوں نے کہا نہیں نہیں یہ کس طرح ہو سکتا ہے ہم آپ کے لباس کو بڑا اچھا سمجھتے ہیں۔ میں نے سمجھ لیا کہ محض مغربی تہذیب کے نتیجہ میں یہ ایسا کہہ رہے ہیں۔ ان کے دل میں یہ بات نہیں۔ میں نے پھر اصرار سے کہا کہ آپ میرے دوست ہیں سچ سچ بتائیے کہ آپ کی قوم پر اس کا کیا اثر پڑتا ہے؟ اس پر انہوں نے کہا کہ سچّی بات تو یہی ہے کہ ہمارے ملک کے لوگ اس لباس میں لوگوں کے سامنے آنے کو بُرا سمجھتے ہیں اور اسے حقارت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ سرڈینی سن راس علی گڑھ اور کلکتہ میں بھی پروفیسر رہ چکے تھے۔ میں نے اُن سے پوچھا کہ سرڈینی سن آپ یہ بتائیے کہ جب آپ ہمارے ملک میں تھے تو کیا سلوار یا دھوتی پہنا کرتے تھے؟ انہوں نے کہا نہیں۔ میں نے کہا تو پھر آپ یہ بتائیں کہ آپ ہمارے ملک میں جا کر اپنا ہی لباس رکھیں تو حرج نہیں اور ہم آپ کے ملک میں آکر اپنا لباس رکھیں تو یہ بُری بات ہے۔ کیا اس کے معنے یہ نہیں بنتے کہ آپ اپنی قوم کو بڑا سمجھتے ہیں اور ہماری قوم کو ذلیل سمجھتے ہیں۔ اس لئے آپ ہم سے وہ مطالبہ کرتے ہیں۔ جس مطالبہ کو انہی حالات میں آپ پورا کرنے کے لئے تیار نہیں۔ اور جب یہ بات ہے۔ تو ایک شخص کی قومی غیرت کب برداشت کر سکتی ہے کہ وہ آپ کو خوش کرنے کے لئے اپنے لباس کو بدل لے۔ پھر میں نے اُن سے کہا کہ سچ سچ بتائیے جب ایک شخص کوٹ اور پتلون پہنتا ہے تو آپ کا دل خوش نہیں ہوتا کہ اس نے ہماری قومی برتری کو تسلیم کر لیا ہے اور ہمارے لباس کو اختیار کر لیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ معیّن صورت میں یہ خیال آئے یا نہ آئے لیکن دماغ کے پسِ پردہ تو یہ خیال ضرور ہوتا ہو گا اور ہوتا ہے۔ میں نے کہا اس سے دوسرے لفظوں میں یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ جو شخص اپنا لباس آپ کے ملک میں نہیں چھوڑتا آپ کو اس پر غصّہ بھی آتا ہے۔ آپ اپنی ہتک بھی محسوس کرتے ہیں۔ لیکن آپ کے دماغ کے پس پردہ یہ خیال بھی رہتا ہے کہ یہ شخص ہم سے اور ہماری تہذیب سے ڈرا نہیں۔ اس پر وہ کچھ کھسیانے سے ہو کر کہنے لگے کہ بات تو ٹھیک ہے تب میں نے ان سے کہا کہ میں وطن سے چلتے ہوئے یہاں کی سردی کا خیال کر کے گرم کپڑے کے ایسے پاجامے سلوا کر اپنے ساتھ لایا تھا جو علی گڑھ فیشن کے ساتھ ملتے تھے۔ وہ دیکھنے میں پتلون نما معلوم ہوتے ہیں گو ان کے اندر ازاربند استعمال ہوتا ہے۔ لیکن اب میں وہ کپڑے نہیں پہنوں گا اور اسی طرح واپس لے جاؤں گا کیونکہ میں انگریز کے حاکم ہونے کی وجہ سے نہ اپنے ملک کے لوگوں کو انگریز سے کمتر سمجھتا ہوں اور نہ اپنے ملک کی تہذیب کو اسکی تہذیب سے کمتر سمجھتا ہوں اور انگریزی تہذیب اور اس کے تمدن کی نقل کرنے کیلئے تیار نہیں ہوں۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے جو جبیرؓ سے یہ بات فرمائی کہ تم یہ سورتیں پڑھو تو تمہارا عیب بڑھ جائے گا اس سے درحقیقت اسی طرف اشارہ تھا کہ ان سورتوں میں اسلام کی مرکزی تعلیم کو پیش کیا گیا ہے اور اس پر مخالفت کے باوجود مستقل رہنے کی ہدایت کی گئی ہے اور جو شخص بھی مخالفانہ ماحول میں اپنے خیالات پر قائم رہنے کی جرأت دکھائے گا لازماً وہ اپنی اور اپنی قوم کی عزت قائم کر دے گا۔ اور یہ جو فرمایا کہ اس سے تمہارا زادِ راہ بڑھ جائے گا۔ اس میں بھی ؎ (باقی حصہ نیچے)

؎ درحقیقت اس طرف اشارہ ہے کہ جو شخص دوسروں کے آگے سرنگوں ہونے سے انکار کر دے گا اُسے یہ کبھی خیال نہیں آئے گا کہ کوئی میری خبر گیری کرے گا اور میری مدد کرے گا۔ اور جب وہ لوگوں کی امداد کے خیال سے اپنے خیالات کو آزاد کر لے گا تو لازماً وہ حلال روزی اور باعزت روزی کے لئے کوشش بھی کرے گا۔

کاش ہمارے نوجوان مغربی ممالک کی طرف سفر کرتے ہوئے یا ان ملکوں میں سفر کرتے ہوئے ان سورتوں کو پڑھیں اور ان کے مضمون پر غور کریں تو یقیناً وہ کفر کی طاقتوں سے کبھی متاثر نہ ہوں اور اپنی بے بسی اور اپنی ذلّت اور اپنی قوم کی کمتری کا احساس اُن کے دلوں سے جاتا رہے۔"

(تفسیر سورۃ الکافرون ص ۵۰۷)

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ کے موقعہ پر مجلس سوال وجواب

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے موقع پر سوال وجواب کا پروگرام بھی ہو گا۔ اس غرض کے لئے ایک گھنٹہ وقت رکھا گیا ہے۔ خدام بھائیوں سے درخواست ہے کہ سوالات پہلے سے لکھ کر اپنے اسماء کے ساتھ منتظم علمی مقابلہ جات کے نام بھجوا دیں۔ تمام سوالات یکم اکتوبر سے پہلے پہنچنے ضروری ہیں۔

(منتظم علمی مقابلے سالانہ اجتماع)

درخواستِ دُعا

مکرم منشی ہدایت احمد صاحب کاتب الفضل کی آنکھیں کئی دن سے خراب چلی آرہی ہیں جن کی وجہ سے سخت تکلیف ہے ان کی صحت کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے

(ملک منور احمد کاتب الفضل ربوہ)

یومِ دفاعِ پاکستان کے موقع پر باسکٹ بال کا ایک شاندار نمائشی میچ

مورخہ ۶ ستمبر یوم دفاع پاکستان کے موقعہ پر تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے زیر اہتمام باسکٹ بال کا ایک شاندار نمائشی میچ میجر عزیز بھٹی شہید نشان حیدر اور سکارڈرن لیڈر منیر شہید کی ٹیموں کے درمیان کھیلا گیا جس میں تعلیم الاسلام کالج کے نئے اور پرانے کھلاڑیوں نے حصہ لیا۔ ان میں اکثریت بورڈ اور یونیورسٹی سلیکٹڈ کی تھی۔ اس میچ کے مہمان خصوصی بریگیڈیئر اقبال احمد صاحب شمیم (ریٹائرڈ) تھے۔ کھلاڑیوں سے مہمان خصوصی کے تعارف کے بعد ٹھیک ساڑھے پانچ بجے میچ کا آغاز ہوا۔ دونوں ٹیموں نے بہترین کھیل کا مظاہرہ کیا۔ ربوہ کے احباب کثیر تعداد میں تشریف لائے۔ کھیل کے اختتام پر تلاوت قرآن کریم کے بعد تقسیم انعامات کی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ بریگیڈیئر صاحب نے دونوں ٹیموں کے کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے۔ یہ میچ سکارڈرن لیڈر منیر شہید کی ٹیم نے جیتا۔

تقسیم انعامات کے بعد محترم بریگیڈیئر صاحب نے فرمایا کہ آج کے دن رات کے اندھیرے میں ہمارے محبوب وطن پر جو حملہ کیا گیا تھا اسے ہماری جانباز اور نڈر افواج نے پسپا کر دیا۔ ان کی اس قربانی اور جذبہ کو تازہ رکھنے کی غرض سے یہ دن منایا جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ہماری نئی نسل کو تحریک پاکستان کے محرکات اور اس کے اعلیٰ اور ارفع مقاصد روشناس کرانے کی ضرورت ہے۔ موجودہ دور کی جنگیں صرف میدان جنگ تک محدود نہیں رہتیں۔ اس لئے ہر شہری کا فرض ہے کہ دفاعِ پاکستان کے سلسلہ میں جو ذمہ داری بھی اس کے سپرد کی جائے اُسے وہ کما حقہٗ ادا کرنے کی کوشش کرے۔ آخر میں محترم پرنسپل جناب چوہدری محمد علی صاحب کی درخواست پر مہمان خصوصی نے دعا کروائی اور اس طرح یہ تقریب بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوئی۔

(محمد اسلم شاد)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷